Abdul Mannan assistant professorGt Urdu depart C.M.j.college Khutauna Madhubani mobile no  9801015716 email abdul mannan 12200 @ gmail .com
part 1 date  15/7/2020
topic  Zouq ki shairna  azmat
ذوق کی شاعرانہ عظمت

ذوق ایک ایسے شاعر ھیں جنھیں غالب ۔مومن کے بعد بڑے احترام سےنام لیا جاتاہے ایک انسان اور نیز ایک شاعر کی حیثیت سے ذوق کی خوش نصیبی اور بد نصیبی دونوں حیرت انگیز ھیں وہ ایک غریب سپاہی زادہ تھے بچپن ہی سے مفلسی اور شاعری دونوں کا ساتھ رہا قسمت کی ستم ظریفی سےابھی عمر ہی کیا تھی کہ شاعری میں شاہ نصیر کے شاگرد ہوءے جو نہایت قادرالکلام 'نہایت جید عالم لیکن نہایت پر مزاق شاعر تھے انکے رسوخ کا کیا کہنا ولی عہد سلطنت کے استاد تھے وہ شاہ نصیر کے شاگرد تھے
ابھی تقدير اور گل کھلانے والی تھی شاہ نصیر نے کافی عرصہ کے لے دللی چھوڑ ی ادھر ذوق کو ولیعہد نے اپنا استاد بنالیا بدقسمتی کہےءکہ شاہی خاندان خانہ جنگیوں کا شکار ہو رہا تھا بادشاه ولیعہد سے منحرف تھے یوں توذوق کو ملک الشعرا  خاقانی ہند اور استاد شہنشاه کا لقب ملا

ذوق نے اپنی شاعری میں شراب کا ذکر بڑے اچھے انداز میں یوں کیاہے

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا

ھے موج بحر عشق و طوفان الحفیظ
بیچارہ مشت خاک تھا انسان بہ گیا

بڑی مشکل ردیف تھی اپنی چابکدستی سے اس زمین میں بہوت صاف اور بے تکلف اشعار موزوں کیے ھیں تیسرے شعر میں محاورے کا استعمال بہت بے لاگ ھےجب کوئ موقع ہاتھ سے جاتا رہتا ھے یا کسی کام کا وقت گزر جاتا تو کہتے تھے کہ اب و پانی ملتان بہہ گیا یعنی اب وہ بات جاتی رہی

ھے قفس سے شوراک گلشن کا فریاد کا
خوب طوطی بولتا ھے ان دنو صیاد کا

میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میں
را ھے بعینہ آسیاۓ باد کا
مطلع کا دوسرا مصرعہ کس قدر بے لاگ ھے یہی صفت ذوق کے شاگرد داغ کے یہاں دہک اٹھنے والی ھے دوسرے شعر میں تشبیہہ کی تلاش قابل توجہ ھے اسے صاءبیت کہیں یا ناسخیت یا محض کلاسکیت

اسے عیار پایا یار سمجھے ذوق ہم جس کو
جسے یاں دوست اپنا ہم نے جانا واعدہ و نکلا

ذوق کا اسلوب کو ذوق نے شروع میں چمکایا  آتش و ساگردان آتش نے زبان میں جو صفائ پیدا کی جو برجستگی اور بے تکلفي لاۓ دللی میں اس کی مشال ان اشعار میں نظر میں آتی ھے ردیف پر جس طرح اشعار کی تان  ٹوٹ رہی ھے وہ فاتحانہ شان سے آگے بڑھنے کی شان مشال ھے

وقت پیری شباب کی باتیں
ایسی ھیں جیسے خواب کی باتیں

واعظا چھوڑ ذکر نعمت خلد
کر شراب و کباب کی باتیں

ذوق کی شاعری میں اخلاق وتصوف باتیں بہت دیکھنے کو ملتی ھیں جب کوءی پرانا ساتهی برسوں بعد ملتا ہے تو انکے دل میں کس طرح کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے ملاحظہ ہہوں

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا وخضر سے
جام مے لب سے تو لگا اپنے
چھوڑ شرم و حجاب کی اب باتیں
ذوق کی شاعری میں دل اور روداد دل ہے انکے اشعار میں تاثیر ہے سوزوگداز ہے خیال کی گہرائی ہاشعار میں نغمگی ہے الفاط نہایت سادہ اور صاف و شفاف ہے فنی  اعتبار سے انکی شاعری کامیاب ہے

|  |  |
| --- | --- |
| https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward |